Q. No. 2 a. (i) ترجمہ: سوال نمبر2(الف)(i)

"اور وہ لوگ جو کہتے ہیں ایمان لائے ہم اللہ پر
اور یوم آخرت پر اور نہیں ہیں وہ مومن ۵ وہ دھوکہ
دیتے ہیں اللہ کو اور ان کو جو ایمان لائے حالانکہ وہ اپنے آپ کو
دھوکہ دے رہے ہیں لیکن وہ شعور نہیں رکھتے"

Q. No. 2 a. (ii) ترجمہ: سوال نمبر2(الف)(ii)

"وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال دانے کی سی ہے
جس نے اگائیں سات بالیاں، ہر ایک بالی میں ہزار دانے ہیں اور اللہ جسے
چاہتا ہے اور بڑھا دیتا ہے، اور اللہ نہایت وسعت والا ہے"

Q. No. 2 b. (i) مفہوم: سوال نمبر2(ب) (i)

اس آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ ہمیں اس آیت
میں حکم دے رہے ہیں کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں کیونکہ
صرف اللہ عبادت کے لائق ہے اور والدین کے ساتھ حسن سلوک
کا حکم دیا گیا ہے اور فرمایا ہے کہ اگر والدین ہمارے سامنے بوڑھے ہو جائیں
تو ہمیں پھر بھی ان کے سامنے تیز آواز یہاں تک کہ "اُف" تک کرنے سے منع

حصہ (دوم)

Q. No. 2 b.(ii) سوال نمبر 2 (ب) (ii)

مفہوم:

اس آیت کا مفہوم دراصل یہ ہے کہ ہمیں بتایا جا رہا ہے کہ نیکی یہ نہیں ہے کہ ہم سب نماز میں اپنے چہرے مشرق اور مغرب کی طرف موڑ لیں بلکہ اصل نیکی یہ ہے کہ ہم ایمان لائیں اللہ پر، قیامت کے دن پر، اللہ کی نازل کردہ کتابوں پر، فرشتوں پر، انبیاءؑ اور ان کی تعلیمات پر۔ ایمان لانا اصل نیکی ہے۔

Q. No. 2 c.(i) سوال نمبر 2 (ج) (i)

سمگلنگ:

سمگلنگ دراصل کسی ملک سے کچھ چیزیں چھپا کر دوسرے ملک میں بیچنا۔ بہت سے لوگ طرح طرح کی سمگلنگ کرتے ہیں جو بظاہر غیر قانونی ہے اور بہت سخت گناہ بھی۔

Q. No. 2 c. (ii) سوال نمبر 2 (ج) (ii)

فعل ماضی:

اس سے مراد وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں پایا جائے۔ **مثلاً:**

"وہ کام مکمل کر چکا تھا۔"

Q. No. 2 c. (iii) سوال نمبر 2 (ج) (iii)

فاسق کی خبر:

فاسق کی خبر سننے پر اسلام و قرآن ہمیں حکم اور ہدایت دیتا ہے کہ کسی بھی فاسق کے پاس تم بیٹھو فاسق فلاں بیانی سے لوگوں کو آپس میں لڑوا دیتا ہے۔

Q. No. 2 c. (iv) سوال نمبر 2 (ج) (iv)

حدیث نبوی:

"وہ شخص ہم میں سے نہیں جس نے خود رات سیر ہو کر گزاری اور اس کا پڑوسی بھوکا رہا۔"

Q. No. 2 c. (v) مسجد نبوی کی تعمیر

سوال نمبر 2 (ج) (v)

مدینہ میں جو مسجد تعمیر کی گئی سب سے پہلے وہ مسجدِ نبوی
ہے۔ مسجد نبوی تعمیر کرنے کے لیے زمین خریدی گئی جس کی قیمت ابوایوب
انصاری رضی اللہ عنہ نے ادا کی۔ اور باقی تمام لوگوں نے بھی دل و جان سے اس میں اپنا حصہ

Q. No. 2 (d). (Page 1) سوال نمبر 2 (د) (صفحہ 1)

ترجمہ:

"مسلمان مسلمان (دوسرے) کا بھائی ہے نہ وہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے اور نہ ہی اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ ہی اس کی تحقیر کرتا ہے۔"

عملی زندگی سے تعلق:

اس حدیث کا ہماری عملی زندگی سے بہت گہرا تعلق ہے کہ ہم سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں اسی لیے ہمیں چاہئے کہ ہم آپس میں پیار و محبت سے رہیں اور آپس میں لڑائی جھگڑے نہ کریں اور جب ہمارے کسی مسلمان بھائی کو ہماری ضرورت ہو تو ہم اس کی مدد کے لیے حاضر ہو جائیں جب بھی اسے مال کی ضرورت ہو تو ہم دل کھول کر اسے دے دیں تاکہ ہمارے رزق میں برکت ہو اور ہمیں چاہئے کہ ہم کبھی بھی ان پر ظلم نہ کریں چاہے وہ انسان ہمارے غلام ہی کیوں نہ ہو۔ اور کبھی بھی کسی بھی بھائی کو خود سے حقیر نہ سمجھیں۔

Q. No. 2 (d). (Page 2) سوال نمبر 2(د) (صفحہ 2)

Q. No. 2 e. سوال نمبر 2(ہ)

جملہ اسمیہ:

جملہ اسمیہ سے مراد وہ جملہ ہے جس میں اسم موجود ہو جیسے "احمد نے کھانا کھایا"۔
جملہ اسمیہ کے پہلے جز کو مسند اور دوسرے کو مسند الیہ کہتے ہیں۔

مثال:
"عمر و بہ نے کھانا کھایا"۔

Q. No. 3 (Page 1) سوال نمبر 3 (صفحہ 1)

ختم نبوت:

قرآن و حدیث کی روشنی میں:

ختم نبوت سے مراد نبوت کے سلسلے کا ختم ہونا ہے۔ نبوت کا سلسلہ حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمدؐ تک چلا اور حضرت محمدؐ پر نبوت کا سلسلہ آکر ختم ہوگیا۔ آپؐ آخری نبی ہیں آپؐ کے بعد اور کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔ جس طرح آپؐ آخری نبی ہیں اور آپ کا دین بھی اسی طرح مکمل ہے۔ باقی انبیا کسی خاص قوم یا ملک کی طرح بھیجے گئے تھے لیکن آپؐ قیامت تک کے آنے والے انسان کے لیے رشد و ہدایت کا ذریعہ ہیں۔ آپؐ کا دین مکمل ہے اور اس کے بارے میں خود اللہ نے ارشاد فرمایا: ترجمہ:

"آج کے دن میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے"

آپؐ نے بھی اپنے آخری نبی ہونے کا خود کچھ اس طرح ذکر کیا ہے، ترجمہ:

"میں آخری نبی ہو میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوتا ہوں"

Q. No. 3 (Page 2) سوال نمبر 3 (صفحہ 2)

آپ خاتم النبیین ہیں یعنی آپ آخری نبی ہیں آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ آپ کے خاتم النبیین ہونے کے بارے میں اللہ نے کچھ یوں ارشاد فرمایا ہے۔ ترجمہ:

"نہیں ہیں محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں"۔

آپ پر نازل کردہ کتاب کے بارے میں اللہ نے فرمایا۔ ترجمہ

"بے شک ہم نے اسے نازل کیا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں"۔

اب قیامت تک کوئی اور نبی نہیں آئے گا کیونکہ آپ خاتم النبیین ہیں

Q. No. 4 (Page 1) سوال نمبر 4 (صفحہ 1)

عفت و حیا:

حدیث نبوی کی روشنی میں:

عفت و حیا سے مراد ہر بے کاموں سے حیا کرنا اور کوئی بھی بھش بات اپنی زبان سے نہ نکالنا۔ حیا اور ایمان کا آپس میں بہت گہرا تعلق ہے جس جس میں حیا نہیں ہوگی اس شخص میں ایمان بھی نہیں ہوگا۔ نبی ﷺ نے حیا اور ایمان کے بارے میں فرمایا:

"حیا ایمان کی روح ہے اگر ایک
نہیں رہے گی تو دوسری بھی
اٹھ جائے گی"

جس شخص کو اگر دیکھو کہ وہ ایسا کام کر رہا ہے جو شایان شان نہیں ہے تو اس کے چہرے پر اگر تھوڑی شرمندگی دیکھ رہی ہو تو سمجھ جاؤ کہ اس شخص کا ضمیر ابھی زندہ ہے اور وہ شخص حیادار ہے۔ ہر دنیا میں جتنے بھی دین ہیں ہر ایک کی کوئی نہ کوئی اخلاق ضرور ہوتی ہے اور ایمان کی اخلاق کے بارے میں حدیث نبوی ہے: ترجمہ:

"ہر دین کی کوئی نہ کوئی اخلاق ہوتی ہے
اور ایمان کی اخلاق حیا ہے"

Q. No. 4 (Page 2) سوال نمبر 4 (صفحہ 2)

جس انسان میں عفت و حیا نہیں ہوتی وہ انسان پھر کسی چیز کے بارے میں نہیں سوچتا، بغیر حیا کے انسان ایک وحشی درندے کے مانند ہو جاتا ہے۔ نبی نے ارشاد فرمایا:

"اور پھر اگر تم میں حیا نہ رہے تو جو جی چاہے کرو۔"

ایک اور موقع پر آپ نے فرمایا: ترجمہ:

"حیا ایمان میں سے ہے"

Q. No. 5 (Page 1) سوال نمبر 5 (صفحہ 1)

حقوق العباد:

حقوق العباد سے مراد بندوں کے حقوق ہیں یعنی انسانوں کے آپس میں جو حقوق ہوں جیسے پڑوسیوں کے حقوق ہوگئے رشتہ داروں کے حقوق ہوگئے، اور حقوق العباد مرنے سے پہلے ادا کر لینے چاہئے کیونکہ ہم سے اس بارے میں سوال کیا جائے گا۔ حقوق العباد کی بہت ساری اقسام ہیں ان میں سے چھ درج ذیل ہیں۔

باپ کا بچوں پر:

ایک باپ کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنی اولاد کی ہر ضرورت کو پورا کرے اور ضرورت کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی دیکھ بھال بھی کرنا ضروری ہے۔

والدین کے حقوق:

والدین کے حقوق میں والدین کے ساتھ حسن سلوک ان کا احترام کرنا ان کی نافرمانی نہ کرنا آجاتا ہے۔

پڑوسیوں کے حقوق:

پڑوسیوں کے حقوق میں پڑوسیوں کی مدد کرنا اگر ان کے پاس کچھ کھانے کو نہیں ہو تو انہیں اپنے کھانے میں سے کچھ حصہ دے دینا وغیرہ آجاتے ہیں۔

Q. No. 5 (Page 2) سوال نمبر 5 (صفحہ 2)

بیوی کے حقوق:

میاں کو چاہئے وہ اپنی بیوی سے احسن سلوک سے پیش آئے اس کے ساتھ جھگڑا نہ کرے اور اس کی بنیادی ضرورتوں کو پورا کرے وغیرہ حقوق میں آجاتے ہیں۔

میاں کے حقوق:

بیوی کو چاہئے کہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ ہر قدم پر کھڑی رہے اور میاں کی نافرمانی نہ کرے اور شوہر نے جن لوگوں کو گھر آنے سے منع کیا ہے انہیں گھر پر نہ لائیں۔

معلم / معلمہ:

ایک معلم / معلمہ کا فرض ہے کہ وہ علم کا پیاسا ہو اور وہ علم صحیح سے دوسروں تک پہنچائے اور ادب سے بات کرے وغیرہ۔